EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

SALAR Foundation

Centre for Peace and Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب

ڈسٹرکٹ کوئٹہ

اگست ۲۰۲۰

عنوان	سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب
ضلع	کوئٹہ
سروے	سالار ڈیویلپمنٹ فاؤنڈیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سپروائزرز	پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زاہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی
تحقیق اور تحریر	سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سروے ڈیزائن وجائزہ	عامر اعجاز
ڈیزائننگ	نوید اشرف
مالی معاونت	یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان
ایڈیشن	7th ایڈیشن- اگست ۲۰۲۰

مندرجات

دیباچہ 1
سروے کا طریقہ کار 2
سوالنامہ کی تیاری 2
علاقوں کا انتخاب 2
سروے ٹیم 2
سروے 2
سروے کے شرکاء 2
سروے سکیل 3
کوئٹہ میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے 4
سروے کے نتائج 6

دیباچہ

بلوچستان پاکستان کے رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔ بلوچستان پاکستان کے مجموعی رقبے کے[1] 43.6٪ حصے پر مشتمل ہے۔ آبادی کے تناسب سے یہ دوسرے صوبوں کے مقابلے میں چھوٹا ہے۔ بلوچستان میں پینے کے پانی کی دستیابی کی صورتحال بالکل تسلی بخش نہیں ہے۔ بلوچستان کی صرف[2] 15٪ سے آبادی کو بیکٹیریا سے پاک پینے کا پانی میسر ہے۔

صوبے میں شہری اور دیہی علاقوں میں پانی کے حصول کے ذرائع میں نمایاں فرق ہے۔ عوام کی بڑی تعداد پینے کا پانی سرکاری نل، قریبی فلٹریشن پلانٹ یا سرکاری ہینڈ پمپ سے حاصل کرتے ہیں۔ صوبہ بھر میں پانی کی فراہمی کے متعدد منصوبے ناکارہ ہو چکے ہیں۔ شہری علاقوں میں گھروں کے اندر پانی کے حصول کا عمومی ذریعہ سرکاری نل ہے۔ دیہی علاقوں میں آبادی کا انحصار سرکاری نل اور ہینڈ پمپ پر ہے۔

مجموعی طور پر فراہمیِ آب کے حوالے سے سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی ادارہ اُسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اِس کو مزید بہتر کرنے کیلیئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بدقسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور اُمنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلیئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پروجیکٹ کی عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی پر ہے۔ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سروے سے حاصل کردہ نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیا کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر بنایا جاسکے اور اچھی کارگردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

اس ضمن میں صوبہ بلوچستان کے دو اضلاع کوئٹہ اور جعفر آباد میں واٹر سپلائی کی صورتحال کو جانچنے کے لئے سروے کیا گیا۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ہر ضلع سے گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

---

1 Government of Balochistan. http://www.balochistan.gov.pk/index.php?option=com_content&view=article&id=37&Itemid=783. (Accessed Nov 28, 2019)

2 https://www.balochistan.gov.pk/mics/MICS-4-Web/4-2-Results-Water%20&%20Sanitation.pdf

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (لیاقت بازار، وارڈ نمبر 6 ملک اختر، وارڈ نمبر 10 ذوالفقار شہید، وارڈ نمبر 14 سید آباد، وارڈ نمبر 19 سمندر خان، وارڈ نمبر 33 وحدت کالونی، وارڈ نمبر 35 سیٹلائٹ ٹاؤن اور وارڈ نمبر 57 قمبرانی روڈ) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب چناؤ www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم سالار ڈیویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اسطرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہوگئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر

کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

بہت آسان	آسان	نہ آسان نہ ہی مشکل	کچھ حد تک مشکل	مشکل

بہت مطمئن	مطمئن	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	غیر مطمئن	بہت غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

کوئٹہ کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

کوئٹہ میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سی پی ڈی آئی کی جانب سے اگست 2020 میں سی آر سی سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے کوئٹہ میں فراہمی آب کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئٹہ کے شہری پانی کے حُصول کے لیے مختلف ذرائع استعمال کرتے ہیں اور مجموعی طور پر شہری پانی کی سہولیات سے غیر مطمئن ہیں۔ %27رائے دہندگان کے لئے پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ واٹر سپلائی، %37کے لیے موٹر پمپ اور %29.50 کے لیے واٹر ٹینکر ہے۔ واٹر سپلائی کے سہولت سے مستفید ہونے والے رائے دہندگان میں سے %37.04 کے مطابق پانی دن میں ایک بار دستیاب ہوتا ہے اور %42.59 کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ انکی ضروریات کے لئے ناکافی ہے۔

سروے میں گھر کے قریب پینے کے پانی کے موجود ذرائع سے متعلق سوالات بھی پوچھے گئے، %18.59 جواب دہندگان کے گھر کے قریب کمیونٹی کنواں، %9.05 کے گھر کے قریب فلٹریشن پلانٹ جبکہ %22.11 جواب دہندگان کے گھر کے قریب کوئی بھی ذریعہ موجود نہیں۔

سروے کے %29.50 شرکاء نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں انہوں نے حکام کو پینے کے پانی سے متعلق شکایت کی ہے تاہم ان میں سے

% 52.54 کے مطابق ان کی شکایت پر کوئی عمل نہیں ہوا جبکہ % 37.29 کی شکایت پر تاخیر سے عمل ہوا۔ مجموعی طور پر % 32.16 رائے دہندگان پانی کی سہولیات سے مطمئن ہیں، %23.62 کسی حد تک مطمئن ہیں جبکہ % 44.42 غیر مطمئن ہیں- غیر مطمئن ہونے کی وجوہات پانی کی کم مقدار اور سپلائی کا مختصر دورانیہ ہیں۔

گزشتہ چار سال کے دوران کوئٹہ میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پروجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پروجیکٹ کے 15 اضلاع میں سروے کیا جاتا ہے۔ اس سروے کا مقصد حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں عوامی رائے لینا ہے۔ سروے کے نتائج کی بنیاد پر سٹیزن رپورٹ کارڈ تیار کیا جاتا ہے۔

اس پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس گروپ کے ممبران رضاکارانہ طور پر پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ کوئٹہ اور سالار ڈیویلپمنٹ فاؤنڈیشن نے پریس کانفرنس اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور پانی کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے میں پانی کی فراہمی کی صورت حال میں کوئی بہتری نہیں آئی اور سہولیات پر شہریوں کا عدم اطمینان برقرار ہے۔ اگرچہ ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران کی جانب سے بارہا پانی کے مسائل کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی، تاہم شہریوں کی ضروریات اور اُمنگوں کے مطابق مکمل طور پر سہولیات کی دستیابی کے لیے ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران مسلسل کوششوں میں مصروف رہیں گے۔ گزشتہ چار سال کے دوران کوئٹہ میں فراہمی آب کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جارہا ہے۔

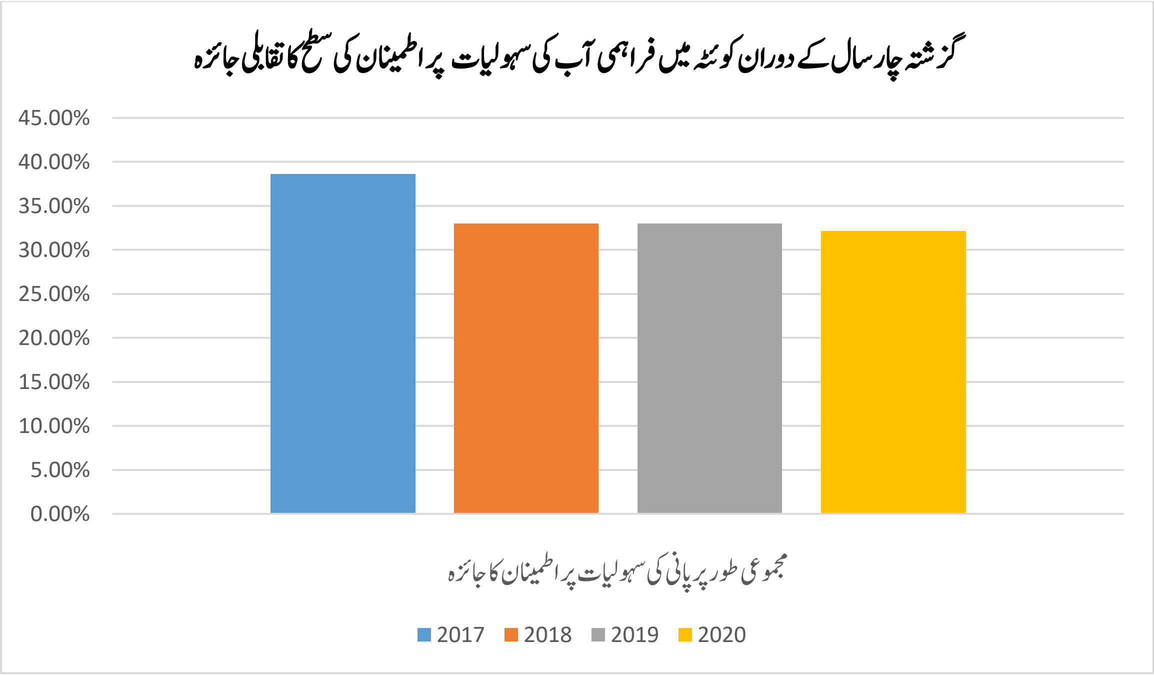

سروے کے نتائج

1۔کل ماہانہ آمدنی

40٪ جواب دہندگان کی ماہانہ آمدنی 40000 سے 65000 تک ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
14000 سے کم	5.50٪	11
14000 سے 25000 تک	10.00٪	20
25000 سے 40000 تک	27.50٪	55
40000 سے 65000 تک	40.00٪	80
65000 سے زیادہ	17.00٪	34
کُل	200	

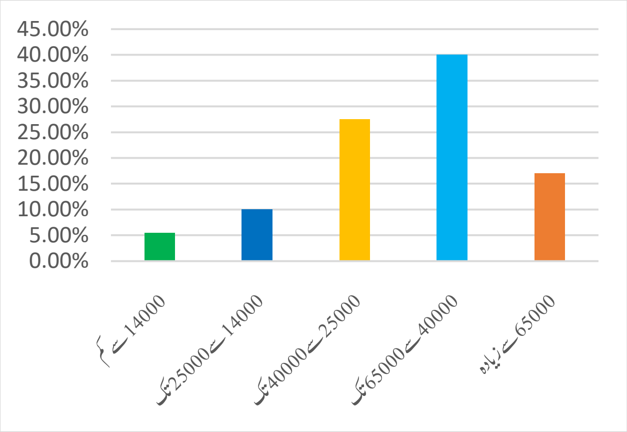

پینے کے پانی کی سہولیات

2۔ذیل میں دیئے گئے پانی کے کونسے ذرائع آپکے گھر میں موجود ہیں؟(ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگاسکتے ہیں)

52.50٪ جواب دہندگان کے گھر میں پانی کا بڑا ذریعہ واٹر سپلائی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
موٹر پمپ	38.50٪	77
ہینڈ پمپ	0.50٪	1
پانی کا ٹینکر	26.00٪	52
واٹر سپلائی	52.50٪	105
کوئی اور ذریعہ	0.00٪	0
کوئی بھی نہیں	3.00٪	6
کُل	200	

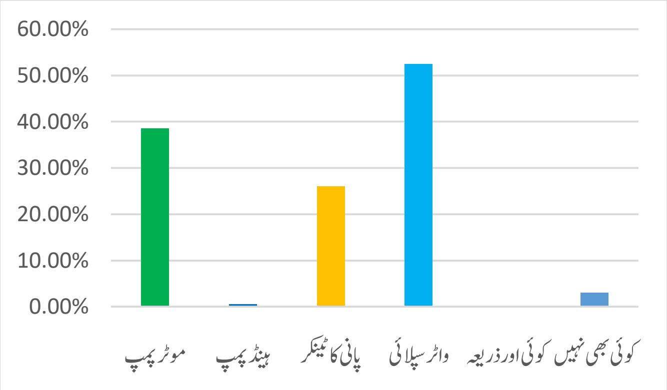

3۔ذیل میں دیئے گئے پینے کے پانی کے کونسے ذرائع آپکے گھر کے قریب موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگاسکتے ہیں)

٪22.11جواب دہندگان کے مطابق ان کے گھر کے قریب پینے کے پانی کا کوئی ذریعہ نہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
کمیونٹی کنواں	18.59٪	37
سرکاری نل	0.00٪	0
فلٹریشن پلانٹ	9.05٪	18
نہر/دریا/چشمہ	21.61٪	43
دیگر	35.68٪	71
کوئی نہیں	22.11٪	44
کُل	**200**	

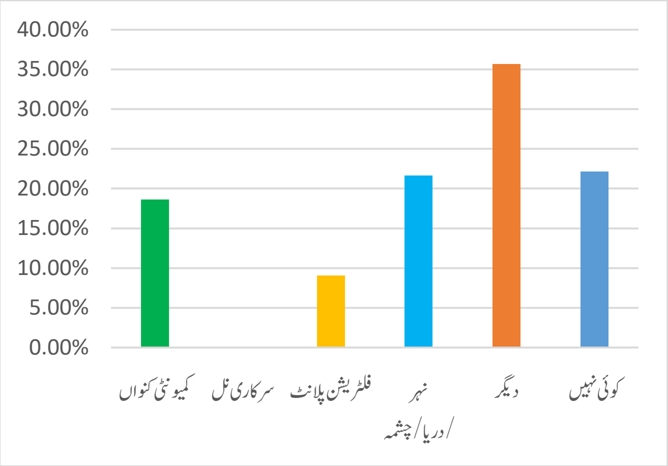

4۔ آپ اپنے گھر کیلیئے پانی کے حصول کا سب سے بڑا کونسا ذریعہ استعمال کرتے ہیں؟

٪37 جواب دہندگان کے مطابق ان کے گھر پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ موٹر پمپ ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
موٹر پمپ	37.00٪	74
کمیونٹی کنواں	3.00٪	6
کمیونٹی ہینڈ پمپ	0.00٪	0
ہینڈ پمپ	1.50٪	3
سرکاری نل	0.00٪	0
واٹر سپلائی	27.00٪	54
فلٹریشن پلانٹ	1.50٪	3
واٹر ٹینکر	29.50٪	59
نہر/دریا/چشمہ	0.50٪	1
کُل	200	

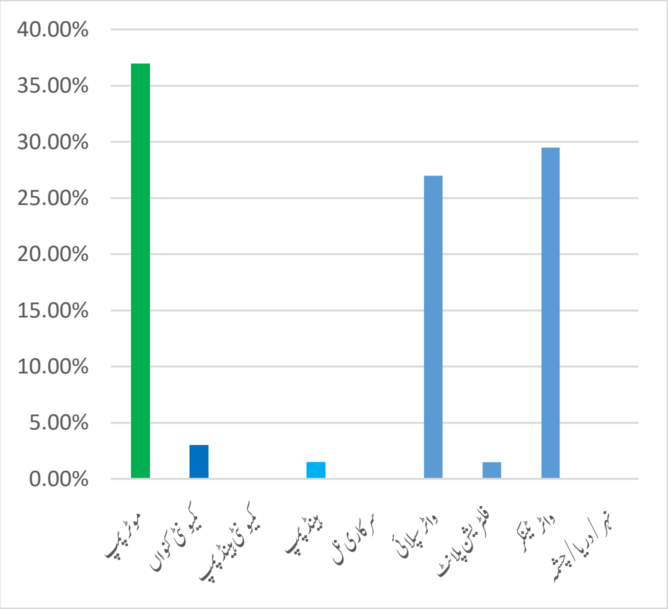

واٹر سپلائی

(اس حصے میں واٹر سپلائی کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف واٹر سپلائی استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو)

5۔ آپ کے گھر پر واٹر سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟

37.04٪ جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی دن میں ایک بار دستیاب ہوتا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
24 گھنٹے سپلائی	1.85٪	1
دن میں ایک دفعہ سے زیادہ	14.81٪	8
دن میں ایک بار	37.04٪	20
دو دن میں ایک بار	31.48٪	17
تین دن میں ایک بار	11.11٪	6
ہفتے میں ایک بار	3.70٪	2
دیگر	0.00٪	0
کُل	**54**	

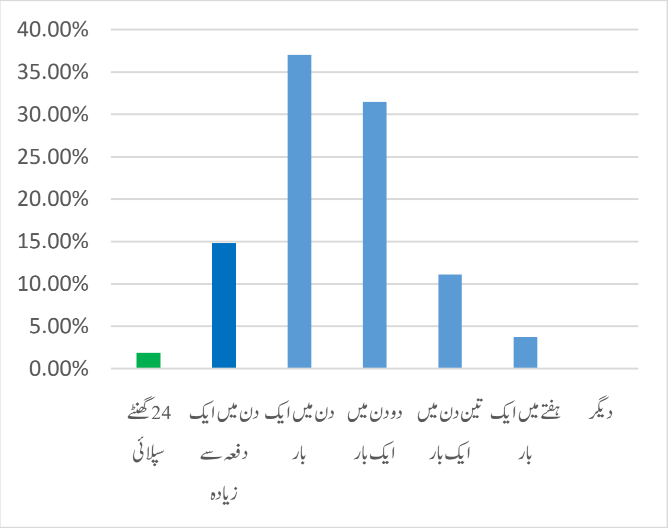

6۔ کیا آپ کے گھر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

٪ 57.41 جواب دہندگان کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ انکی ضروریات کے لئے کافی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	57.41٪	31
نہیں	42.59٪	23
کُل	**54**	

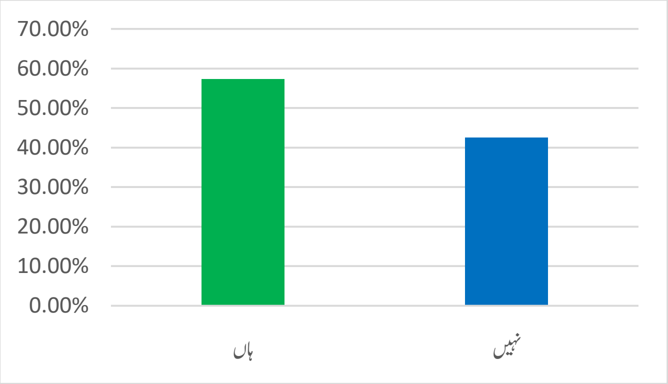

7۔ جن دنوں میں آپکو واٹر سپلائی سے پانی ملتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟

٪ 68.52 جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی سے پانی دن میں ایک گھنٹے سے کم وقت کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ایک گھنٹے سے کم	68.52٪	37
ایک سے تین گھنٹے	27.78٪	15
تین سے چھ گھنٹے	0.00٪	0
چھ سے بارہ گھنٹے	1.85٪	1
بارہ سے چوبیس گھنٹے	1.85٪	1
کُل	**54**	

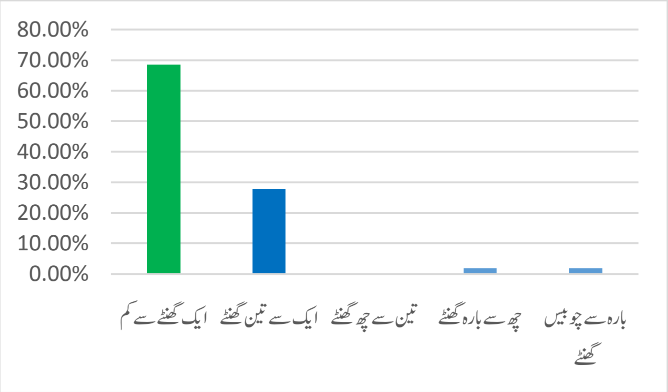

8۔ کیا واٹر سپلائی کا نل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

٪ 68.52 جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کا نل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	68.52٪	37
نہیں	31.48٪	17
کُل	**54**	

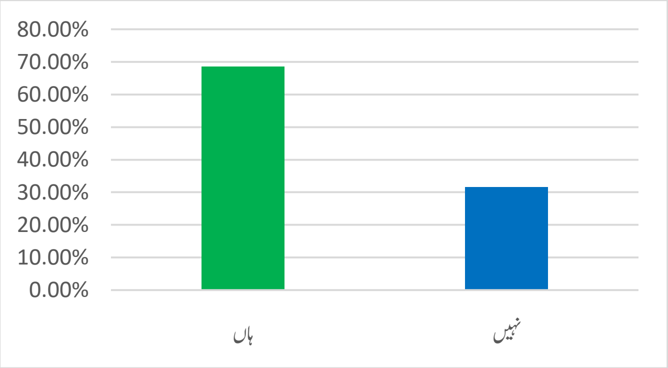

9۔واٹر سپلائی کا نل کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

٪ 36.67 جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کا نل سہ ماہی میں ایک بار خراب ہوا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہفتہ میں ایک بار	5.56٪	3
مہینہ میں ایک بار	16.67٪	9
سہ ماہی میں ایک بار	16.67٪	9
چھ ماہ میں ایک بار	18.52٪	10
سال میں ایک بار	42.59٪	23
کُل	54	

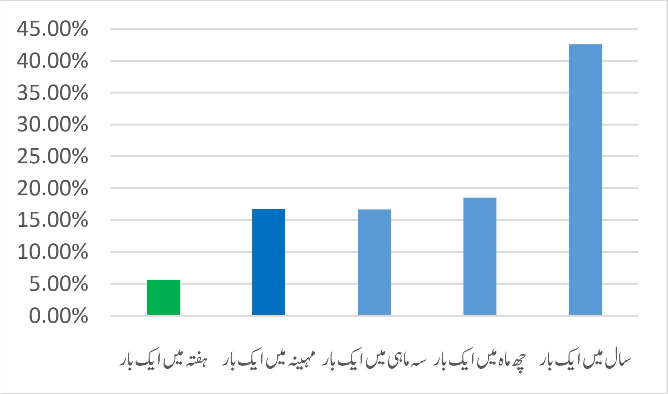

10۔کیا واٹر سپلائی کا نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

٪ 79.63 جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کا نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	79.63٪	43
نہیں	20.37٪	11
کُل	54	

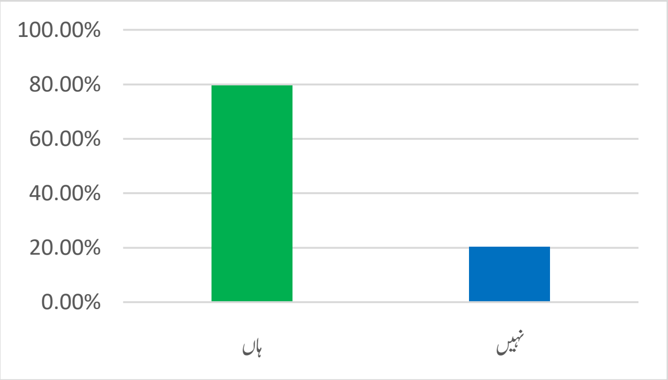

کمیونٹی کنواں

(اس حصے میں کمیونٹی کنواں کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف کمیونٹی کنواں استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو۔)

11۔آپکے گھر سے کمیونٹی کنواں کتنے فاصلے پر ہے؟

٪83.33 جواب دہندگان کے مطابق کمیونٹی کنواں ان کے گھر سے 500 میٹر سے کم کے فاصلے پر واقع ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
500 میٹر سے کم	83.33٪	5
500تا1000 میٹر	16.67٪	1
1000تا2000 میٹر	0.00٪	0
2000تا3000 میٹر	0.00٪	0
3000 میٹر سے زیادہ	0.00٪	0
کُل	6	

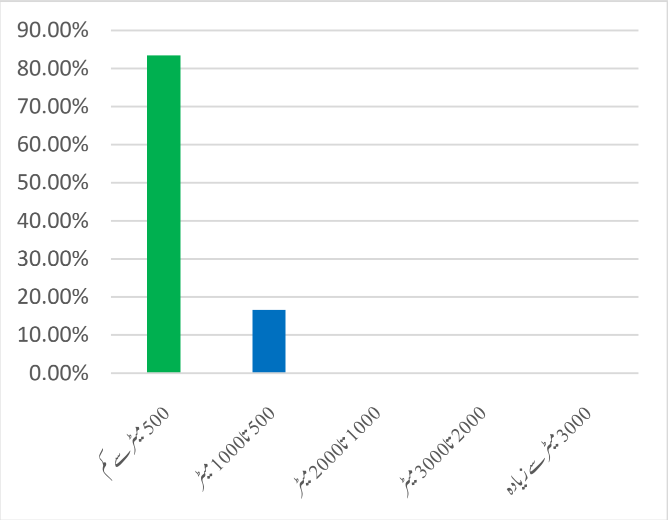

12۔آپ کے گھر سے کمیونٹی کنواں سے پانی لانے کے لیے کتنا وقت لگتا ہے؟

٪ 100 جواب دہندگان کو کمیونٹی کنواں سے پانی لانے میں 10 منٹ سے کم کا وقت لگتا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
10 منٹ سے کم	100.00٪	6
10 سے 30 منٹ تک	0.00٪	0
30 سے 60 منٹ تک	0.00٪	0
60 منٹ سے زیادہ	0.00٪	0
کُل	6	

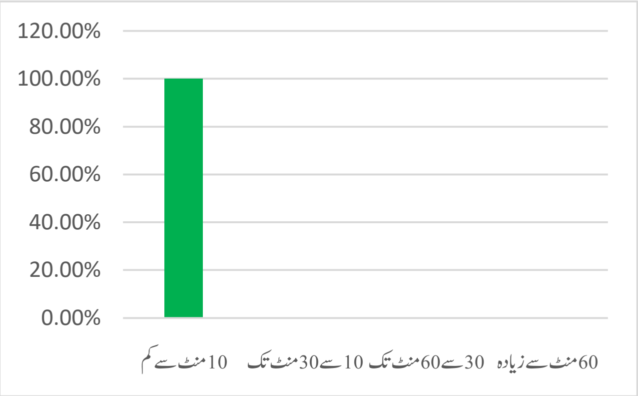

13۔عام طور پر پانی کون بھر کر لاتا ہے؟

٪100 جواب دہندگان کے مطابق مرد پانی بھر کر لاتی ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
مرد	100.00٪	6
عورت	0.00٪	0
بچہ	0.00٪	0
بچی	0.00٪	0
کُل	**6**	

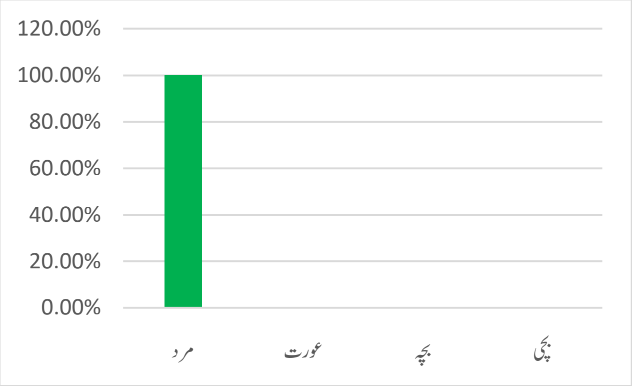

عمومی سوالات

14۔کیا پانی کی جو مقدار آپ حاصل کر پاتے ہیں وہ آپکے لئے کافی ہے؟

٪ 45.73 جواب دہندگان کے مطابق حاصل کردہ پانی کی مقدار انکی ضروریات کے لئے کافی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	45.73٪	91
نہیں	54.27٪	108
کُل	**200**	

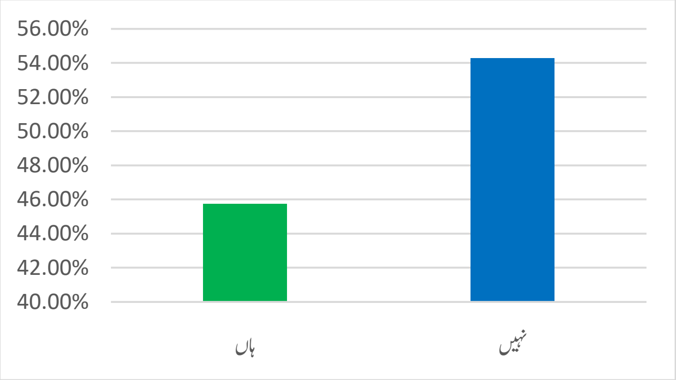

15۔ کیا پانی سارا سال دستیاب ہوتا ہے؟

٪ 47.24 جواب دہندگان کے مطابق پانی سارا سال دستیاب نہیں ہوتا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	52.76٪	105
نہیں	47.24٪	94
کُل	**200**	

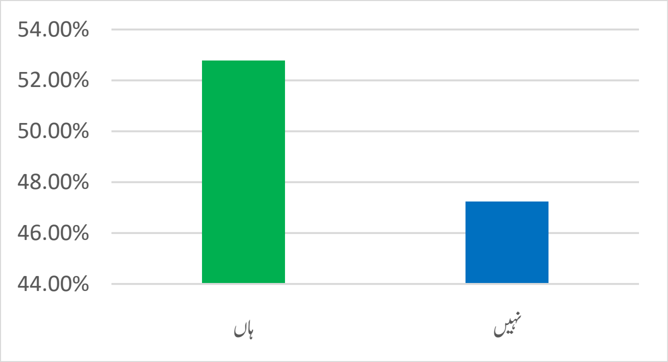

16۔ کن مہینوں میں آپکو یہاں سے پانی دستیاب نہیں ہوتا؟

٪88.42 جواب دہندگان کے مطابق جولائی جبکہ ٪57.89 کے مطابق مئی میں پانی دستیاب نہیں ہوتا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
جنوری	10.53٪	10
فروری	13.68٪	13
مارچ	13.68٪	13
اپریل	32.63٪	31
مئی	57.89٪	55
جون	88.42٪	84
جولائی	88.42٪	84
اگست	71.58٪	68
ستمبر	25.26٪	24
اکتوبر	11.58٪	11
نومبر	11.58٪	11
دسمبر	8.42٪	8
کُل	**94**	

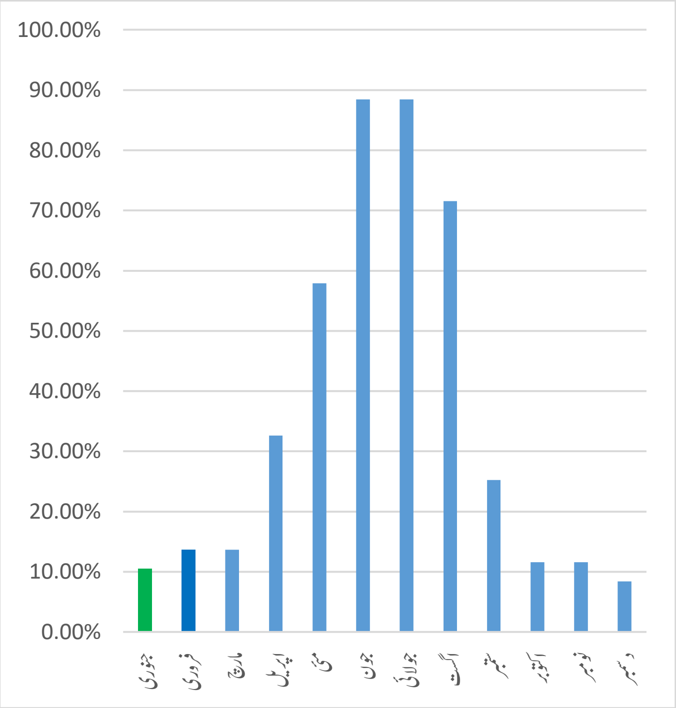

17۔عام طور پر پانی کی بو کس طرح کی ہوتی ہے؟

٪91 جواب دہندگان کے مطابق پانی کی کوئی بو نہیں ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
کوئی بو نہیں	91.00٪	182
ناخوشگوار	9.00٪	18
کُل	200	

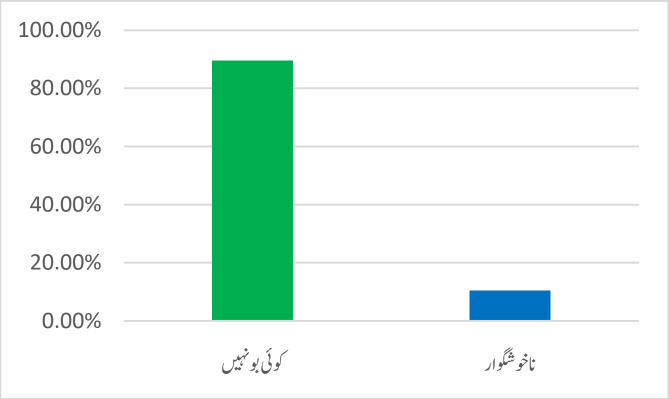

18۔عام طور پر کیا پانی کا کوئی ذائقہ ہوتا ہے؟

٪69 جواب دہندگان کے مطابق پانی کا کوئی ذائقہ نہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	31.00٪	62
نہیں	69.00٪	138
کُل	200	

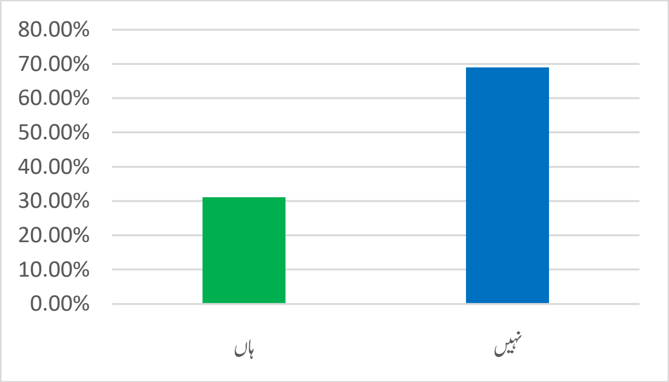

19۔عام طور پر پانی کس طرح کا نظر آتا ہے؟

85٪ جواب دہندگان کے مطابق پانی دیکھنے میں صاف ہوتا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
صاف	85.00٪	170
گدلا	15.00٪	30
کُل	200	

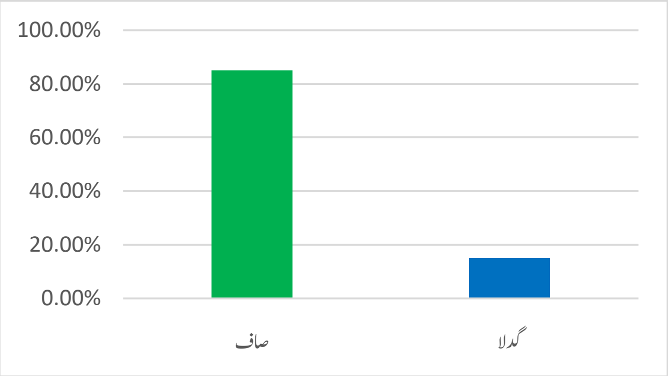

20۔کیا آپ پانی کے لئے ادائیگی کرتے ہیں؟

90٪ جواب دہندگان پانی کے لئے رقم ادا کرتے ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	90.50٪	181
نہیں	9.50٪	19
کُل	200	

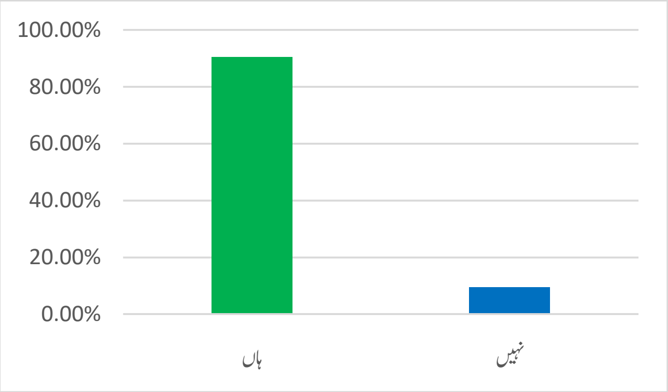

21۔ایک ماہ میں آپ پانی کے لئے کتنی ادائیگی کرتے ہیں؟

٪ 25.41 جواب دہندگان پانی کے حصول لئے 1000 سے 2000 تک ماہانہ ادائیگی کرتے ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
100 روپے سے کم	0.00٪	0
100 سے 300 روپے تک	15.47٪	28
300 سے 500 روپے تک	24.86٪	45
500 سے 1000 روپے تک	9.39٪	17
1000 سے 2000 تک	25.41٪	46
2000 سے زیادہ	24.86٪	45
کُل	**181**	

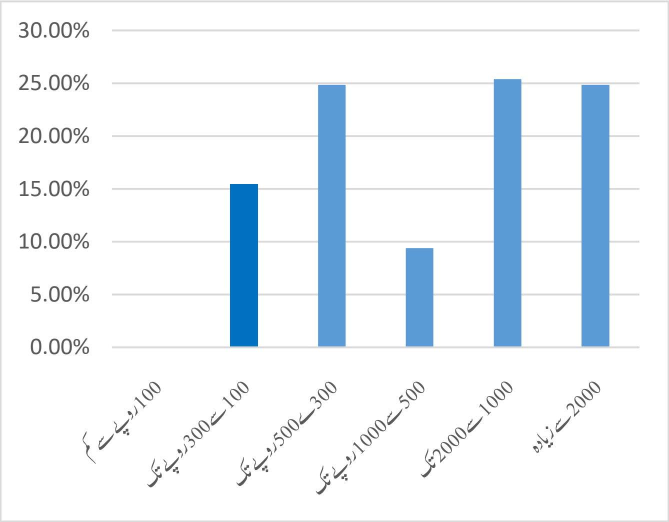

22۔ کیا جو بل آپ کو وصول ہوتے ہیں وہ بالکل صحیح ہوتے ہیں؟

٪89.44 جواب دہندگان کے مطابق ان کو وصول ہونے والے بل صحیح ہوتے ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	89.44٪	161
نہیں	10.56٪	19
کُل	**181**	

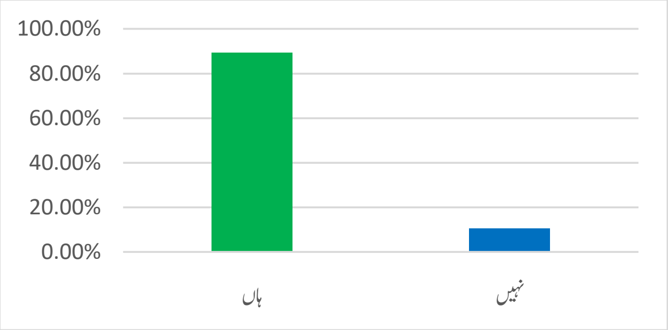

23۔ کیا گذشتہ ایک سال میں آپ نے پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت کی ہے؟

٪29.50 جواب دہندگان نے گزشتہ ایک سال میں پینے کے پانی سے متعلق شکایت درج کروائی ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	29.50٪	59
نہیں	70.50٪	141
کُل	**200**	

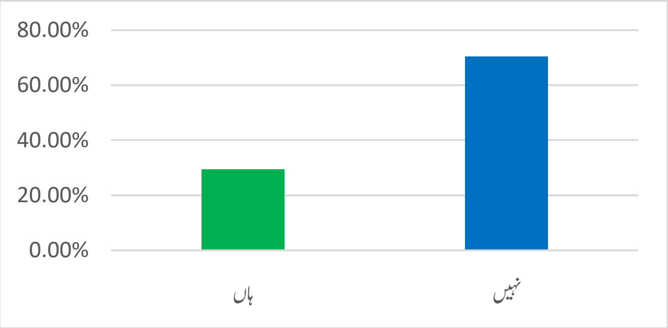

24۔ آپکی شکایت کا کیا نتیجہ نکلا؟

52.54٪ جواب دہندگان کے مطابق ان کی شکایت پر کوئی عمل نہیں ہوا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
فوری عمل	10.17٪	6
دیر سے عمل	37.29٪	22
کوئی عمل نہیں	52.54٪	31
کُل	**59**	

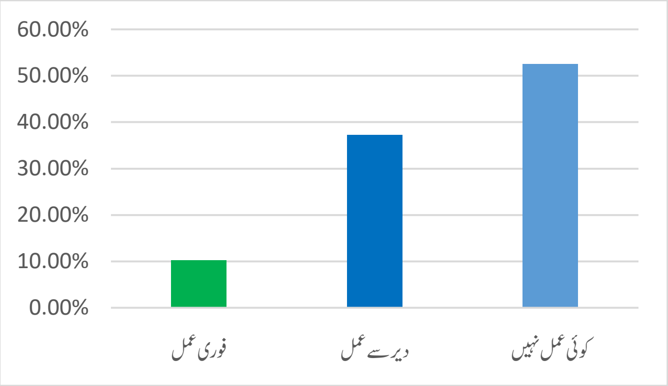

25۔ مجموعی طور پر کیا آپ اپنے پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں؟

٪ 44.22 جواب دہندگان نے پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
مطمئن	32.16٪	64
غیر مطمئن	44.22٪	88
کسی حد تک مطمئن	23.62٪	47
کُل	**200**	

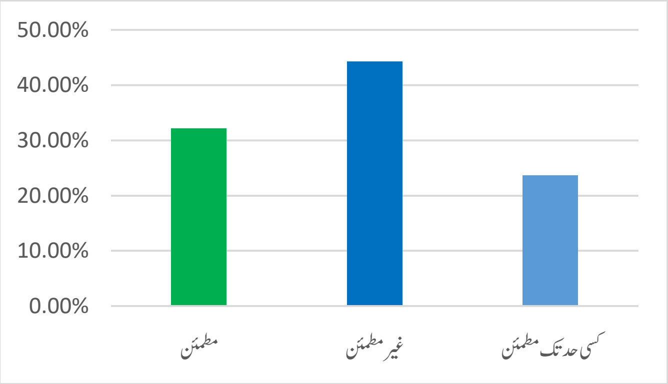

26۔ غیر مطمئن ہونے یا کسی حد تک مطمئن ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

٪ 90.44 جواب دہندگان پانی کی مقدار سے غیر مطمئن ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
مقدار	90.44٪	123
دورانیہ	33.09٪	45
ظاہری حالت	23.53٪	32
مائیکروبائیولاجیکل	16.91٪	23
دیگر	13.97٪	19
کُل	**136**	

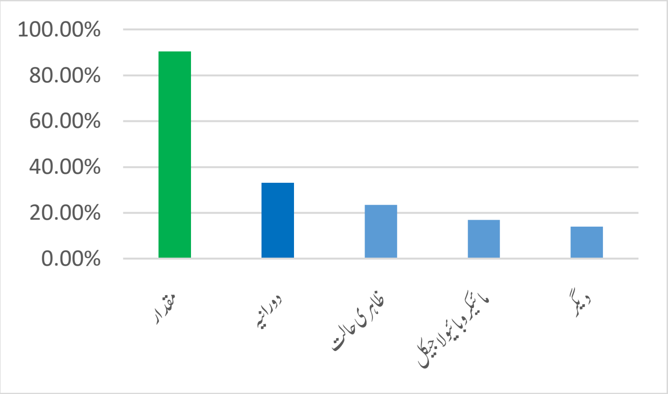

27۔ کیا گذشتہ ایک سال کے دوران پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے آپ نے کوئی رشوت ادا کی ہے؟

٪11 جواب دہندگان نے پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے رشوت ادا کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	11.00٪	22
نہیں	89.50٪	179
کُل	**200**	

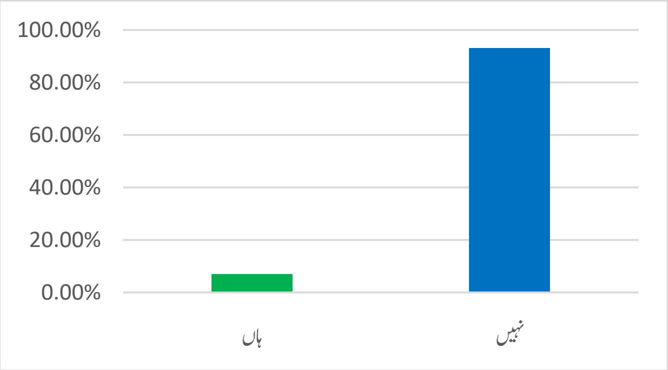

28۔ حال ہی میں کس مقصد کے لئے آپ نے کوئی رشوت دی ہے؟

61.90٪ جواب دہندگان نے کنکشن کے حصول کے لئے رشوت دی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
کنکشن کے حصول کے لئے	61.90٪	13
مرمت کے کام کی تکمیل کے لئے	19.05٪	4
دیگر	19.05٪	4
کُل	22	

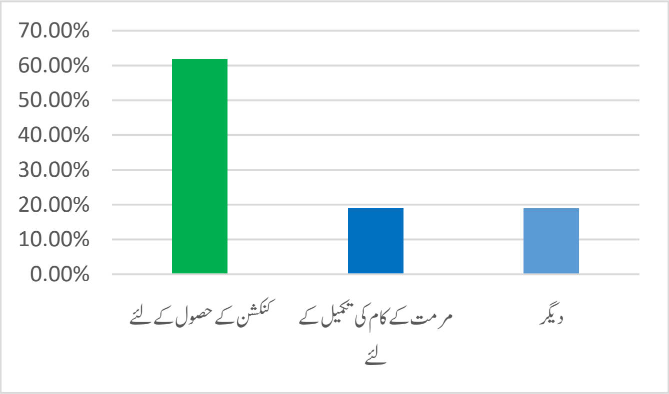

29۔ آپ نے کتنی رقم ادا کی؟

٪ 47.62 جواب دہندگان نے 501 تا 1000 روپے تک روپے رشوت ادا کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
200 روپے سے کم	4.76٪	1
201 تا 500 روپے تک	9.52٪	2
501 تا 1000 روپے تک	47.62٪	10
1001 تا 2000 تک	33.33٪	7
2000 سے زیادہ	4.76٪	1
کُل	22	

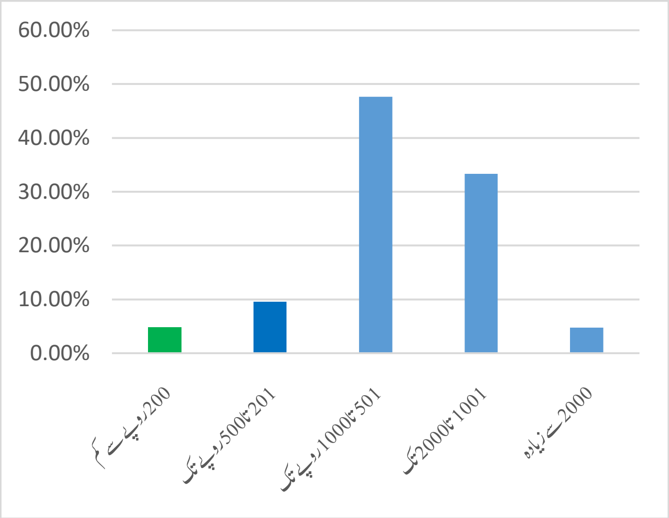

30۔کیا رشوت طلب کی گئی تھی یا آپ نے خود سے ادا کی؟

٪ 61.90 جواب دہندگان کے مطابق ان سے رشوت طلب کی گئی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
طلب کی گئی	61.90٪	13
خود سے ادا کی گئی	38.10٪	8
کُل	22	

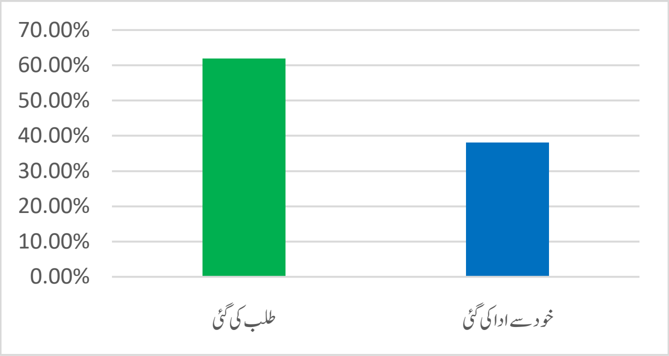

31۔کیا رشوت دینے کے بعد کام ہو گیا؟

٪ 71.43 جواب دہندگان کا کام رشوت ادا کرنے کے بعد کام ہو گیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	71.43٪	15
نہیں	28.57٪	6
کُل	22	

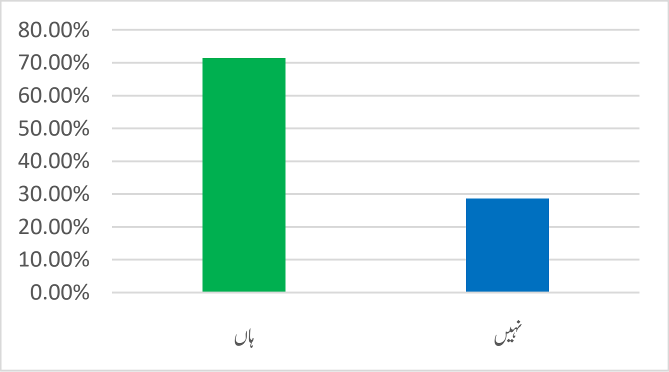

This project is co-funded by the European Union

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔